قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد بھولے سے کھڑا ہونے کے بعد یاد آگیا، تو کیا کیا جائے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1928

تاریخ اجراء: 14 ربیع الاول 1446ھ / 19 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پاک ودعا پڑھ کے بھولے سے کھڑے ہو گئے، کھڑے ہونے کے بعد یاد آیا کہ سلام پھیرنا تھا اور کھڑے ہو گئے ہیں، تو اس صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں یاد آجانے پر فوراً بیٹھ جائے اور سجدہ سہو کرے، سجدۂ سہو کرنے کے بعد پھر تشہد پڑھے اور اپنی نماز مکمل کرے۔

یہاں سجدۂ سہو لازم ہونے کی وجہ سلام میں تاخیر کا پایا جانا ہے۔ اس کے متعلق منیۃ المصلی میں ہے: ”لو قام الی الخامسۃ ساھیا یجب بمجرد القیام“ یعنی اگر کوئی پانچویں رکعت کی طرف بھولے سے کھڑا ہو گیا، تو صرف کھڑے ہوتے ہی سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا۔ (منیۃ المصلی مع حلبہ، ملتقطا، جلد 2، صفحہ 440، مطبوعہ: بیروت)

منیۃ المصلی کی عبارت ”یجب بمجرد القیام“ کے تحت حلبی کبیری میں ہے: ”تاخیر الواجب وھو التشھد او السلام فی صورۃ القیام“ یعنی (یہاں سجدۂ سہو واجب ہونے کی وجہ) واجب میں تاخیر ہے اور وہ (قعدہ کئے بغیر کھڑے ہونے کی صورت میں تشہد اور (قعدہ کرنے کے بعد) کھڑے ہونے کی صورت میں سلام ہے۔ (حلبی کبیری، صفحہ 430، مطبوعہ: کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم